قانون تنسیخ

قانون حفاظت جانوران شکار

نشان (۱) ۱۳۲۴ف

مندرجہ جریدہ علامیہ مورخہ ۲۷ فروردی ۱۳۲۴ف جزو ثالث صفحہ ۸۳۷

باہتمام

محمد اسمعیل منیجر

دکن لا رپورٹ پریس حیدرآباد محلہ جامباغ میں چھپا

فہرست مضامین قانون تنسیخ قانون حفاظت جانوران شکار نشان (۱) بابتہ ۲۴ سنہ ف

دفعات	مضمون	صفحہ
۱	تمہید	۶۶۷
۲	نام قانون و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔	؍؍
۳	تنسیخ قانون حفاظت جانوران شکار	؍؍

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

قانون تنسیخ

قانون حفاظت جانوران شکار نشان ایابتہ ۱۳۲۴ ف

(دیپیشگاہ سے بتاریخ یکم فروردی ۱۳۲۴ ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون حفاظت جانوران شکار نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۷ ف منسوخ کیا جاے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔	تمہید
دفعہ ۱۔ یہہ قانون بنام قانون تنسیخ حفاظت جانوران شکار موسوم ہوسکیگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔	نام قانون و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ
دفعہ ۲۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون حفاظت جانوران شکار نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۷ ف منسوخ ہوگا۔	تنسیخ قانون حفاظت جانوران شکار

جی کشتناچاری

معتمد

قواعد شکار

احکام سرکار عالی علاقہ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ

۱۱؍اردی بہشت ۱۳۲۴ف

مندرجہ جریدہ ۲۴؍اردی بہشت ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ ۴۲۸

باہتمام

محمد اسمٰعیل منیجر

دکن لا رپورٹ پریس حیدرآباد دکن میں چھپا

فہرست قواعد شکار

دفعات	مضمون	صفحات	دفعات	مضمون	صفحات
۱	تمہید	۶۷۱			
۳	فقرہ تعریفی -	،،	۲۸	حادثوں کی اطلاع	۶۷۸
۴	شکارگاہ خاص -	،،	۲۹	رجسٹری شکاریان	۶۷۹
۵	جاگیرداروں اور دوسرے لوگوں کے حقوق -	۶۷۲	۳۰	دیہات کے شکاریونکی ملازمت کے شرائط	،،
۶	مقامات شکار کی تقسیم حلقوں یا بلاک ہین -	،،	۳۱	شرح تنخواہ وغیرہ شکاریان	،،
۷	کہلے ہوئے حلقہ کے متعلق قواعد -	۶۷۳	۳۲	شکاریوں کے لئے خلاف ورزی قواعد وغیرہ کی سزا -	۶۸۰
۸ ۹	مزید ممانعت -	،،			
۱۰	سینگ اور چمڑوں کی فروخت کی ممانعت -	۶۷۴	۳۳	عہدہ داران مستثنے از قواعد	،،
۱۱	موسم ممانعت شکار -	،،	۳۴	عہدہ داران مستثنے کتنے جانور مار سکتے ہین اور ان کو کتنی فیس وغیرہ دینی چاہئے	۶۸۱
۱۲	کن صورتون مین دفعہ ۱۱ کی ممانعت کا اطلاق نہین ہو سکتا ہے	،،			
۱۳	چند ایام مین شکار کے پروانے جاری نہین ہوئے جاتے ہین	،،	۳۵	مجرمین کو گرفتار کرنیکا اقتدار	،،
۱۴	سولجروں کے پاس -	،،	۳۶	قواعد شکار کے خلاف کسی جانور شکار کے گولی سے مارنے پہندے سے یا جال سے پکڑنے مار ڈالنے فروخت کرنے یا باہر لیجانیکی سزائین	۶۸۲
۱۵	جانوروں کے شکار کی تعداد -	۶۷۵			
۱۶	شکار کے اجازت کی مدت -	،،			
۱۸	تاریخ تصفیہ درخواست -	۶۷۶	۳۷	مزید سزائین	،،
۱۹	درخواستہای افسران سکنۂ بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی	،،	۳۸	شکارگاہ اعلیحضرت بندگانعالی یا شکارگاہ دیوانی یا جاگیرات مین بلا اجازت شکار کرنیکی سزا -	،،
۲۰	رقبہ جات شکار کے متعلق اعلان -	،،			
۲۱	غیر ملازم اشخاص کو شکار کی اجازت نہین	۶۷۷	۳۹	نام اور پتا بتانے سے انکار کرنیکی سزا -	،،
۲۲	پروانہ ہائے شکار -		۴۰	مخبروں کو انعام کی ادائی	،،
۲۳	اختتام شکار پر پروانہ جات کی واپسی -	،،	۴۱	تقرر داروغگان شکار	۶۸۳
۲۴	شکار کرنے پر فیس کی ادائی -	،،	۴۲	تقسیم انعامات	،،
۲۵	اشیاء رسد براہی -	۶۷۸	۴۳	طریقہ تشہیر اعلان	،،
۲۶	ہانکے والے -	،،	۴۴	میعاد سماعت	،،
۲۷	گارا -	،،			

قواعد شکار

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون حفاظت جانوران شکار و قواعد شکار متعلقہ ممالک محروسہ سرکار عالی کو یکجا کرکے انکی ترمیم کیجائے لہذا حسب فرمان اقدس اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی حسب ذیل احکام صادر کئیے جاتے ہین۔

تمہید ۱۔ یہ قواعد قواعد شکار حیدرآباد کے نام سے موسوم ہونگے اور ان کا نفاذ ساتوین ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ م ۲۸ سپٹمبر ۱۹۱۴ء عمل مین آئیگا۔

۲۔ اس تاریخ مین اور اوسکے بعد سے کل قواعد و ضوابط متعلقہ حفاظت جانوران شکار منسوخ سمجھے جائینگے۔

فقرہ تعریفی ۳۔ ان قواعد مین مفہوم لفظ شکار مین وہ کل جانور اور پرند شریک ہین جن کی تفصیل تختہ منسلکہ مین دی گئی ہے اور نیز دوسرے ایسے جانور اور پرند جنکی سرکار عالی وقتاً فوقتاً بذریعہ اعلان جریدہ مین صراحت کرے۔

شکارگاہ خاص ۴۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کے حصون کی وقتاً فوقتاً حدبندی کی جاسکتی ہے اور وہ بطور شکارگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی یا شکارگاہ سرکار عالی محفوظ کرلئے جاسکتے ہین جریدہ مین ایک اعلان شایع کیا جائیگا جسمین ان شکارگاہون کے حدود کی صراحت کردیجائیگی۔ تاریخ اعلان مذکور سے کوئی شخص اس امر کا مجاز نہ ہوگا کہ وہ شکارگاہ حضرت اقدس و اعلی مین بدون اجازت حضور انور یا شکارگاہ سرکار عالی مین بدون اجازت مدارالمہام سرکار عالی کسی جانور کو مارے یا اوسپر گولی چلاسے یا اوسکو پکڑے اعلیحضرت بندگانعالی کے شکارگاہ راست زیر نگرانی سررشتہ شکارگاہ حضرت

اقدس و اعلی رہین گے ۔

جاگیرداروں اور دوسرے لوگوں کے حقوق ۔

۵ ۔ امرائے پائیگاہ اور مالکان سمستان اور جاگیرداروں کو اختیار ہے کہ وہ اپنے علاقہ جات مین شکار کی اجازت عطا کرین بابند کرین ان کے جو شروط چھوٹے شکار کے موسم امتناعی کے متعلق اور مادہ ہرن ۔ مادہ بارہ سنگہ بھینس ۔ گوری گائی چیتہ ۔ شیر اور ہرن کے بچون کے مارنیکی نسبت ہین اونکا اطلاق کل صورتون مین بموجب فقرہ جات (۸) اور (۹) بالکلیہ پائیگاہون سمستانون اور جاگیرون پر ہی ہوگا ۔

مقامات شکار کی تقسیم حلقوں یا بلاک مین ۔

۶ ۔ بہ پابندی ہر دو فقرہ جات اخرالذکر بڑے شکار کے مقامات واقع ممالک محروسہ سرکار عالی قواعد ہذا کے اغراض کے لئے چار حلقون یا بلاک مین حسب ذیل منقسم ہون گے ۔

حلقہ یا بلاک اول

نصف ضلع محبوب نگر بشمول تعلقہ جات امرا باد ۔ ناگر کرنول و کلواکرتی ۔ پربھنی ناندیڑ اور بیڑ

حلقہ یا بلاک دوم

اورنگ اباد ۔ کریم نگر ۔ نلگنڈہ اور نصف عادل اباد بشمول نرمل ۔ کنوٹ (ماہور) عادل اباد اور لکشٹی پیٹھ ۔

حلقہ یا بلاک سوم

ورنگل باستثنا شکارگاہ اعلیحضرت بندگانی و شکارگاہ سرکار عالی جو تعلقہ جات پاکھال و محبوب اباد مین شامل ہین اور تعلقہ جات مدہرہ و یلندو ، میدک ۔ بیدر ۔ رائچور اطراف بلدہ اور دیگر نصف ضلع محبوب نگر بشمول محبوب نگر پرگی و مکتھل ۔

حلقہ یا بلاک چہارم

نظام اباد ۔ نلدرک ۔ و نصف عادل اباد بشمول جنگاون ۔ راجورہ ۔ سرپور چینور و تانڈور ۔

کہلے ہوے حلقہ کے متعلق قواعد

۷۔ (۱) ہر سال شکار کے لئے صرف ایک حلقہ یکم مارچ سے ۳۱ مئی تک اور نیز بزمانہ کرسمس دس روز تک کہلا رہے گا۔

مگر باین شرط کے ایسے حلقہ کے صرف نصف اضلاع شکار کیلئے کہلے رہینگے اور نیز کسی شخص کو بدون اجازت خاص حضرت اقدس و اعلی ضلع اطراف بلدہ مین شکار کی اجازت نہین دیجائیگی۔

(۲) کہلے ہوے حلقون کے اضلاع مین شکار کے رقبون کی تعین کیجائیگی اور ہر رقبہ کسی صورت مین بہی ایک تعلقہ سے زیادہ نہ ہوگا۔ شکار کی پارٹیان حسب صراحت بالا رقبون کے لئے مخصوص کر دیجائینگی۔

۸۔ (۱) جانوران مندرجہ ذیل پر گولی چلانے۔ مارنے یا اونکو بذریعہ جال گرفتار کرنے کی سال بہر سخت ممانعت ہے۔

(۱) چیتہ۔

(۲) گوری گائی۔

(۳) بہیس۔

(۴) مادہ سانبر

(۵) مادہ نیلگائی۔

(۶) جملہ مادہ ہرن اور ہرن کے بچے اور ایسی عمر کے بارہ سنگے کہ جنکے سینگون پر مخمل کی مانند کہال موجود ہو۔

(۷) شیر کے بچے۔

(۲) جب کسی مادہ شیر کا شکار کیا جائے اور اسکے بچے اتنے چہوٹے ہون کہ تنہا گذر نکر سکین تو اون کو مارنا نہین بلکہ پکڑ لینا چاہیے۔

(۳) مادہ ہرن نہین بلکہ صرف گلوبیٹ کے شکار کی اجازت یکم ڈسمبر سے آخر مئی تک ہے لیکن ان جانورون کو جال مین گرفتار کرنے یا لاٹہی سے مارنے کی سخت ممانعت تمام سال رہیگی۔

مزید ممانعت۔

۹۔ کوئی شخص ایسے چہوٹے بارہ سنگون کے مار نیکا مجاز نہ ہوگا جنکے سر

بعض اقسام قابل حصول نہ سمجھے جائیں یعنے ہتیل کے سینگ چوبیس انچہ اور سانبر کے چھتیس انچہ اور نکلویٹ کے پندرہ انچہ اور چکارہ کے اٹھہ انچہ سے زائد نہ ہون۔

سینگ اور چمڑون کے فروخت کی ممانعت۔

۱۰۔ بڑے جانوران شکار کے سینگ اور چمڑے سال کے کسی موسم مین بہی فروخت نہ ہوسکین گے

موسم ممانعت شکار

۱۱۔ کوئی شخص اس امر کا مجاز نہ ہوگا کہ زمانہ ممانعت شکار مین یا موسم بچہ کشی مین کسی جانور شکار کا تعاقب کرے گولی سے مارے۔ پکڑے۔ بیچے یا کسی جانور شکار کو ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر لیجائے اور نہ کسی جانور کو ایسی حالت مین مارنیکی اجازت ہے جبکہ وہ پانی پینے کے لئے جارہا ہو یا پانی پیکر واپس آرہا ہو یا کسی تالاب ندی۔ نالہ۔ یا جہیل مین پانی پی رہا ہو۔

کن صورتون مین دفعہ ۱۱ کی ممانعت کا اطلاق نہین ہوسکتا ہے۔

۱۲۔ دفعہ (۱۱) مین جو ممانعت ہے اسکا اطلاق بور بچون جنگلی کتون مین ریچہون۔ آدم خوار شیرون یا دوسرے آدم خوار جانورون پر نہ ہوگا نیز دفعہ کا یہ منشا ہے کہ کوئی شخص ایسے تدابیر اختیار کرنے سے باز رہے جو محافظت انسان کیلیے ضروری ہون۔ بوربچے ان شکارگاہون سے باہر جنکا ذکر دفعات ۳ و ۴ مین کیا گیا ہے بلا قید وقت و مقام ہلاک کئے جاسکتے ہین آدم خوار شیر یا ایسے شیر جو مویشی کہانیکی عادی ہوگئے ہون ضلع کے اعلی عہدہ دار مال یا ناظم جنگلات سرکار عالی کی اجازت سے مار دیئے جاسکتے ہین۔ بشرطیکہ انکی مردم خواری یا مویشی کشی ثابت ہو اس قسم کے شیرون کے مارنیکی اطلاع فی الفور عالیجناب مدار المہام سرکار عالی کو بذریعہ پرائیوٹ سکرٹری کرنی چاہیئے۔

چند ایام مین شکار کے پروانے جاری نہین ہونی چاہیئن۔

۱۳۔ کسی قسم کے شکار کے پروانے یکم جولائی اور یکم اکٹوبر کے مابین جاری نہین ہونگے لیکن جو افسر موسم مین بٹیر کا شکار کرین ان کو کتون کے ساتہہ شکار کرنیکی ممانعت ہے کیونکہ کتون کے ساتہہ شکار کرنے سے تیتر اور دیگر پرندون کی بچہ کشی مین خلل واقع ہوتا ہے

سولجرون کے پاس۔

۱۴۔ سولجرون کے نام چہوٹے شکار کے پاس جاری نہین کئے جائینگے تاوقتیکہ ایک مہینہ قبل اسکی اطلاع تحریراً صاحب عالیشان بہادر کو ندیجائے

اس قسم کے پاس جاری کرتے وقت شرائط مندرجہ قواعد ہذا کی پوری پابندی کرنی چاہیے
ملاحظہ ہو دگشتی رزیڈنسی پولٹیکل ب پنج نشان (۳) بابتہ ۱۹۰۳ء)

جانورونکے شکار کی تعداد ۔ ۱۵ - ہر شکار پارٹی مین دو بندوق سے زیادہ نہ ہونگے اور فی بندوق چار شیر - چار ریچھ - دو سانبر اور دو چیتل اور آٹھ کلو بیٹ کے مارنے کی اجازت ہوگی باقی جانور جن کے شکار کی بروے قواعد ہذا اجازت ہے بلا تعین تعداد مارے جا سکتے ہین اگر کسی پارٹی کے دو ممبرون مین سے ایک چلا جائے تو اسکے عوض دوسرا شخص شریک نہین ہو سکتا ہے اور نہ اوسکے بقیہ جانورون کا شکار باقی ماندہ ممبر کر سکتا ہے ۔

شکار کے اجازت کی مدت ۱۶ - (۱) مدت اجازت شکار کسی حال مین تین مہینے سے زیادہ نہ ہوگی اور ایسی درخواستون پر لحاظ نہین کیا جائیگا جن مین ایک مہینہ سے کم مدت کیلیے موقعہ شکار کو محفوظ کرنیکی استدعا کی گئی ہو الا کرسمس کے دس دن کے ۔

(۲) اگر کوئی شکار پارٹی جسکو اجازت مل چکی ہو مقام شکار مین مدت مندرجہ پروانہ کے اندرون یک ماہ نہ آجائے تو اس رقبہ پر اسکے سب حقوق زایل ہو جائینگے اگر کسی وجہ سے اس مدت مین توسیع کرانی ہو تو جدید اجازت حاصل کرنی ہوگی مگر اسکے لئے کوئی زاید فیس نہین لیجائیگی ۔

۱۷ - (۱) عہدہ داران سرکار عالی کی درخواستین ممالک محروسہ مین شکار کرنیکے لئے ہر سال ۱۵ ماہ اکتوبر تک عالیجناب مدار المہام سرکار عالی کے پاس بتوسط پریویٹ سکرٹری پیش ہوا کرینگی اور برٹش افسران گیارسین اپنی درخواستین بتوسط صاحب عالیشان بہادر روانہ کرین گے ۔

(۲) کسی پارٹی کے لئے اجازت کی درخواست ہونیکی صورت مین ایسی پارٹی یا بالکل افسران گیارسین یا عہدہ داران سرکار عالی سے متعلق رہنی چاہیئے ۔ درخواست صرف ایک تعلقہ کے لئے ہوگی اور پارٹی کے ذمہ دار افسر کی طرف سے پیش ہوگی اور اس مین پارٹی کے افسرون کے نام درج رہینگے بدون ان شرایط کی تکمیل کے کسی درخواست پر

لحاظ نہین کیا جائے گا کسی پارٹی کے ممبر بجز اس تعلقہ کے جبکا ذکر پارٹی کی درخواست مین کیا گیا ہو انفرادا کسی دوسرے تعلقہ مین شکار کرنے کے مجاز نہ ہونگے اور نہ وہ علیحدہ علیحدہ درخواستین پیش کرسکینگے۔

(۳) ہر درخواست استجازت شکار کے ساتھہ بحساب فی بندوق پچیس روپیہ سکہ عثمانیہ فیس آنی چاہئے۔

تاریخ تصفیہ درخواست

۱۸-۱- استجازت شکار کی کل درخواستون کا تصفیہ سالانہ ۱۵ نومبر یا اوس کے قریب کسی تاریخ مین کیا جائے گا ایک ہی رقبہ مین شکار کرنے کیلئے متعدد درخواستین پیش ہونیکی صورت مین پرایوٹ سکرٹری عالیجناب مدار المہام بہادر سرکار عالی کے مکان پر درخواستگذارون کے نامون کی قرعہ اندازی کی جائے گی جسکی باضابطہ اطلاع دیجائیگی۔

درخواست ہائے افسران سکنہ بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی

۱۹-(۱) استجازت شکار کے متعلق اون افسرون کی درخواستین جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی رہتے ہون بتوسط پرایوٹ سکرٹری عالیجناب مدار المہام سرکار عالی کی خدمت مین روانہ ہونی چاہئین اور ان مین مندرجہ ذیل امور کی صراحت ہوگی۔

(ا) افسر ذمہ دار کا نام اور اون افسرون کے نام جن سے پارٹی مشتمل ہو۔

(ب) تاریخ روانگی بہ شکار کیمپ۔

(ج) گھوڑون ہیلون اور دیگر ذرایع باربرداری کی تعداد۔

(د) ملازمین کی تعداد اور شکاریون کے نام جو کیمپ مین رہینگے۔

(ہ) ملک کی کس سمت مین شکار کیا جائیگا۔

(و) فہرست اشیاء سربراہی مع مقدار۔

(۲) بہرکیف ایسی درخواستون پر کوئی لحاظ نہین کیا جائیگا تاوقتیکہ افسران سکنہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی درخواستین منظور نہ ہوئین۔

رقبہ جات شکار کے متعلق اعلان

۲۰- جب کل رقبہ جات شکار تقسیم ہوجائین تو ایک اعلان اس

طریقہ سے شایع کیا جائے گا جسکا ذکر آگے چلکر ہوا ہے اور جس میں یہ بتایا جائیگا کہ ہر پارٹی کو کہاں شکار کرنے کی اجازت ملی ہے۔

غیر ملازم اشخاص کو شکار کی اجازت نہیں

۲۱- غیر ملازم اشخاص کی درخواستیں منظور نہ ہونگی۔

پروانہ ہائے شکار۔

۲۲- (۱) درخواست استجازت شکار منظور ہونے کی صورت میں درخواست گزار کے نام ایک پروانہ جاری کیا جائے گا اور اوسکا ایک ایک نسخہ پرائیویٹ سکریٹری عالیجناب مدار المہام سرکار عالی ناظم جنگلات اور ناظم کوتوالی اضلاع کے پاس روانہ کرینگے۔ ناظم جنگلات اگر یہ دیکھیں کہ جن رقبہ جات میں شکار کرنیکی اجازت دیگئی ہے وہ کسی صحرائے محفوظ میں واقع ہیں تو ان میں شکار کرنیکے متعلق جو قواعد نافذ ہوں انکی ایک کاپی وہ درخواستگذاروں کے پاس روانہ کریں گے

درخواست گزاروں پر لازم ہوگا کہ ان قواعد کی پوری پوری پابندی کریں۔

(۲) پروانہ ہائے شکار ایک شخص سے دوسرے کے نام پر منتقل نہیں ہو سکتے ہیں اور نہ کسی پارٹی کا ایک ممبر اپنے شکار کا ایک حصہ جسکے شکار کرنیکا وہ مجاز ہے دوسرے کو دے سکتا ہے

اختتام شکار پر پروانہ جات کی واپسی

۲۳- اختتام شکار پر کل پروانہ جات شکار انریری سکریٹری شکار کمیٹی کے پاس واپس کرکے جسقدر جانور شکار ہوئے ہیں ان کی صحیح کیفیت سے اطلاع دینی چاہئے اور اگر ممکن ہو تو حالات شکار کی ایک مختصر سی رپورٹ مع فوٹو بغرض ریکارڈ و اشاعت روانہ کیجائے جسقدر جانور مارے جائیں ان کی پیمائش اور سانبر اور چیتل کے سینگوں کے طول سے بھی کمیٹی کو مطلع کرنا چاہئے۔ جانوروں کی پیمائش کھال نکالنے کے قبل کیجائے اور ان کے سینگوں کی پیمائش سرے سے جڑ تک کی جائے

شکار کرنے پر فیس کی ادائی

۲۴- قواعد ہذا کے فقرہ (۱۷) میں جو فیس مقرر کیگئی ہے اس کے علاوہ پروانہ دار کو شیر یا مادہ شیر کے لئے جو شکار کیا جائے بیس روپیہ سکہ عثمانیہ دینا ہوگا اور ہر شیر کے بچہ کے لئے جسکی عمر تین سال سے کم ہو سو/ روپیہ سکہ عثمانیہ۔

اشیاء سربراہی

۲۵- بعد ادائی قیمت مندرجہ نرخنامہ جو تحصیلدار تعلقہ یا ان کے مددگار سے ملسکتا ہے اشیاء مندرجہ حاشیہ کی سربراہی عہدہ داران { اشیاء سربراہی۔

ضلع کی جانب سے کی جائے گی۔ ان میں سے صرف ان اشیا کی سربراہی | لے گھانس یا کڑبی۔ مرغ۔ انڈے۔ دودھ۔ گھی۔ چنا یا کلتھی۔ دال۔ اٹا۔ چانول۔ بھیڑ۔ بکرے۔

کی جائے گی۔ ان میں سے صرف ان اشیا کی سربراہی کی جائے گی جو اس مقام میں میسر آسکتے ہیں اور جملہ اشیاء کی قیمت نقد اوسی وقت ادا کرکے پٹیل سے رسید لینی چاہیے۔

ہانکے والے۔

۲۶ (۱) پروانہ داروں کو چاہیے کہ ہانکہ کے لئے جسقدر آدمیوں کی ضرورت ہو اسکی اطلاع قریب ترین عہدہ داران مال کو دین تاکہ وہ انکو آس پاس کے مواضع سے فراہم کر سکین۔ اگر بڑے جانوروں کا شکار رہو تو ہانکہ والوں کو روزانہ فی کس چار آنہ کے حساب سے اجرت دینی چاہیے۔ اور جسدن شکار نہ ہو یا صرف چھوٹے جانوروں کا شکار ہو تو فی کس فی یوم دو آنہ اجرت ہوگی۔

(۲) اگر شکار کیمپ میں مطالبہ پر ہانکہ والوں کو جمع کیا جائے مگر ان سے کام نہ لیا جائے تو ان کو فی کس یکآنہ کے حساب سے اجرت دینی ہوگی۔ اجرت راست ہانکہ والوں کو دیجائے نہ کسی دوسرے کے ذریعہ سے۔

(۳) پروانہ دار ہانکہ والوں کی اجرت حسب شرح متذکرہ بالا فی الفور ادا کرنیکے ذمہ دار ہونگے اور کسی طرح اسکی ادائی دوسرے روز تک ملتوی نہ رہ سکیگی۔

گارا

۲۷۔(۱) گارابندی کے لئے جسقدر کھلگوں کی ضرورت ہو پروانہ داروں کو لازم ہوگا کہ ان کو قطعی طور پر خرید کرلین اور یہ مالکوں کو واپس نہ لئے جائین مگر اس صورت میں کہ وہ ان کے لینے پر رضامند ہوں۔ ایسی صورت میں مالکوں کو کچھ معاوضہ دینا ہوگا۔

(۲) گارابندی کے کھلگوں کی تخمینی قیمت حسب ذیل ہے۔

دو سال کی عمر کا کھلگا	سے روپیہ
تین سال کی عمر کا کھلگا	۱۲ روپیہ
چار سال کی عمر کا کھلگا	لعہ روپیہ

(۳) چار سال سے زیادہ عمر کے گارہ کے کھلگوں کو پروانہ دار خرید نہ کرین کیونکہ اس سے کاشتکاروں کو جو انہیں زراعت وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں تکلیف ہوتی ہے اور زیادہ عمر کے کھلگے گارابندی

کے لئے بھی ناموزون ہوتے ہین۔

حادثون کی اطلاع۔ ۲۸۔ پروانہ دارون اور دیگر اشخاص کو جو شکار کرنیکے مجاز ہون لازم ہوگا کہ اگر اثنائے شکار مین شکاریون ہانکہ والون یا دیگر اشخاص کو کوئی صدمہ یا ضرر پہنچے تو بفور وقوع واقعہ اسکی مفصل رپورٹ قریب ترین ناظم عدالت فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی کو کرین اور اس کا ایک مثنی پرایویٹ سکرٹری عالیجناب مدار المہام سرکار عالی کے پاس بھی روانہ کردین۔

رجسٹری شکاریان۔ ۲۹۔ (۱) ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی شکار کنندہ افسر کو کسی ایسے شکاری سے کام لینے کی اجازت نہین دی جائیگی جسکا نام درج رجسٹر نہ ہوا ہو اور جس نے اس موسم کیلئے لیسنس حاصل نہ کیا ہو۔

(۲) بڑے جانورون کے شکار کے لئے سالانہ پانچ روپیہ سکہ عثمانیہ اور چھوٹے جانورون کے شکار کے لئے دو روپیہ سکہ عثمانیہ کی فیس ہر ایک لیسنس کے نئے لی جائیگی۔ منجانب کمیٹی کل لیسنس یافتہ شکاریون کو چپراس عطا کئے جائینگے جنہین شکاریون کو ملازم رکھنے والی پارٹی بعد ختم موسم انریری سکرٹری شکار کو واپس کردیگی۔

(۳) دیہاتی پیشہ ور شکاریون کو چاہئے کہ حسب احکام مجریہ صاحب عالیشان بہادر لیسنس حاصل کرین۔

دیہات کے شکاریون کی ملازمت کے شرائط۔ ۳۰۔ اگر کوئی پروانہ دار کسی ایسے مقامی یا دیہی شکاری کو نوکر رکھنا چاہے جسکا نام درج رجسٹر نہ ہوا ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اس کے نام اور مقام سکونت وغیرہ سے سکرٹری شکار کمیٹی کو فی الفور اطلاع دے تاکہ اس کا نام درج رجسٹر کرکے لیسنس جاری کیا جائے۔

شرح تنخواہ وغیرہ شکاریان۔ ۳۱۔ شکاریون کے لئے معمولی شرح تنخواہ حسب ذیل ہوگی۔

بڑے جانورون کے شکاریون کے لئے ...... ماہانہ عہ سے سہ سکہ عثمانیہ تک چھوٹے جانورون کے شکاریون کے لئے ...... ماہانہ عہ سے عہ سکہ عثمانیہ تک دیہاتی یا مقامی شکاریون کے لئے ...... ماہانہ ۸ سے عہ سکہ عثمانیہ تک

شکاریون کے لئے خلاف ورزی۔ ۳۲۔ قواعد ہذا کی رو سے جس شکاری کو لیسنس عطا کیا جائے اور

قواعد وغیرہ کی سزا۔

اوسکا نام درج رجسٹر ہوا گر وہ قواعد شکار کی عمداً خلاف ورزی کرے یا اوس مین مدد دے یا اگر کوئی خلاف ورزی ہوئی ہو تو اسکی اطلاع نہ دے یا ایک دفعہ معطل ہوجانیکے بعد بلا اجازت کمیٹی ملازمت اختیار کرے تو اوس کا لیسنس شکار یا دوامًا یا چند روز کیلئے منسوخ کردیا جائیگا۔

عہدہ داران مستثنے از قواعد

۲۳۔ عہدہ داران دورہ کنندہ مندرجہ ذیل قواعد ہذا کے اثر سے مستثنے رہینگے۔

۱۔ معین المہام صاحبان
۲۔ معتمدین سرکار جبکہ بغرض کار سرکاری دورہ پر ہون۔
۳۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔
۴۔ نائب و مددگاران صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔
۵۔ ناظم ٹپہ خانہ جات۔
۶۔ صدر ناظم مال۔
۷۔ ناظم طبابت۔
۸۔ ناظم سررشتہ افزائش نسل چوپایہ۔
۹۔ ناظم جنگلات
۱۰۔ چیف انجنیر تعمیرات
۱۱۔ سپرنٹنڈنگ انجنیران شاخہائے آبپاشی و عام
۱۲۔ ناظم تعلیمات۔
۱۳۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔
۱۴۔ ناظم کروڑگیری۔
۱۵۔ اراکین مجلس عالیہ عدالت جبکہ وہ دورہ پر ہون
۱۶۔ انجنیر معدنیات سرکار عالی۔

عہدہ داران اضلاع و صوبجات

۱- صوبہ داران-

۲- اول تعلقداران-

۳- مددگاران ناظم جنگلات

۴- نظار صدر عدالت ہائے گلبرگہ - اورنگ اباد - میدک (گلشن اباد) وورنگل بشرطیکہ عہدہ داران مذکور بموجب دفعات مندرجہ ذیل اپنے کامل ایام دورہ مین شیر اور ریچھ کا شکار کرین لیکن اون کو دوسرے جانورون کے شکار مین قواعد ہذا کی پابندی کرنی ہوگی -

عہدہ داران مستثنے کتنے جانور مار سکتے ہین اور اونہین کتنی فیس وغیرہ دینی چاہیئے -

۳۴- جو عہدہ دار کہ قواعد ہذا کے اثر سے مستثنے ہین اور کل ممالک محروسہ کا دورہ کرتے ہین اون مین سے ہر ایک کو سال بھر مین چار شیر - چار ریچھ دو سانبر اور دو چیتل مارنے کی اجازت ہے مگر جو عہدہ دار کہ صرف ایک سمت یا ضلع کا دورہ کرتے ہین مثلاً صوبہ دار اول تعلقدار مددگار ناظم جنگلات و نظار صدر عدالت ہائے گلبرگہ - اورنگ اباد - میدک - (گلشن اباد) وورنگل وہ سالانہ صرف ایک شیر - ایک ریچھ ایک سانبر - اور ایک چیتل مارنے کے مجاز ہون گے عہدہ داران مستثنے کو جو کل ممالک محروسہ کا دورہ کرتے ہین عہ؁ روپیہ سکہ عثمانیہ سالانہ اور عہدہ داران اضلاع کو عہ؁ روپیہ سکہ عثمانیہ سالانہ بابتہ لیسنس فیس داخل کرنا ہوگا اور نیز عہ؁ روپیہ سکہ عثمانیہ ہر ایک شیر یا مادہ شیر کے لیئے اور سو روپیہ سکہ عثمانیہ تین سال سے کم عمر کے بچہ شیر کے لیے ادا کرنا ہوگا جو عہدہ داران دورہ کنندہ سرکاری جنگلون مین شکار کرین اون کو چاہیے کہ ناظم جنگلات کے پاس سے سالانہ لیسنس حاصل کرین

مجرمین کو گرفتار کرنیکا اقتدار

۳۵- اگر کوئی عہدہ دار سررشتہ مال یا پولیس یا جنگلات یا پولیس پٹیل کسی شخص کو اپنے علاقہ مین قواعد ہذا کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیکھے تو وہ مجاز ہوگا کہ شخص مذکور کا نام اور مقام سکونت دریافت کرے اگر شخص مذکور اپنا صحیح پتہ اور نام بتانے سے انکار کرے تو وہ تھانہ کوتوالی پر جو قریب ترین ہو بھیجوایا جاسکتا ہے اور وہان سے وہ قریب ترین مجسٹریٹ کے پاس جو اس قسم کے مقدمہ کی تحقیقات کرنیکا مقتدر ہو روانہ کیا جائیگا -

ایسے مجسٹریٹ کو چاہیئے کہ ملزم کے پہونچنے سے چوبیس گھنٹے کے اندر اوس کے مقدمہ کی تحقیقات

گرے۔ لیکن اگر شخص گرفتار شدہ تھانہ کوتوالی پر اپنا صحیح نام اور پتہ بتادے تو وہ فوراً رہا کردیا جائے گا اور ارتکاب جرم کی رپورٹ مجسٹریٹ کے پاس کردی جائے گی۔

قواعد شکار کے خلاف کسی جانور شکار کو گولی سے مارنے۔ پھندے۔ یا جال سے پکڑنے۔ مارڈالنے فروخت کرنے یا باہر لیجانیکی سزائیں۔

۳۶۔ ہر ایک شخص جو کسی مجسٹریٹ کے اجلاس پر قواعد ہذا کے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کا مجرم ثابت ہو تو وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک سو روپیہ سکہ عثمانیہ تک ہوسکے گی اور اگر اس پر اسی جرم کا ارتکاب دوسری مرتبہ ثابت ہو تو جرمانہ کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

مزید سزائیں۔

۳۷۔ سزائے متذکرہ بالا کے علاوہ سرکار عالی خاطیوں کے نام اجرائی پروانہ جات کی ممانعت دو سال تک کی مدت کے لئے کرسکتی ہے۔ اگر خاطی انگریزی عہدہ دار یا یورپین برٹش سبجکٹ ہو تو اوسکی نسبت صاحب عالیشان بہادر کو بھی اطلاع دی جائیگی۔

شکارگاہ اعلیحضرت بندگانعالی یا شکارگاہ دیوانی یا جاگیرات میں بلا اجازت شکار کرنیکی سزا۔

۳۸۔ جو کوئی شخص شکارگاہ اعلیحضرت بندگانعالی میں بلا اجازت حضرت اقدس و اعلی یا شکارگاہ دیوانی میں بلا اجازت عالیجناب مدار المہام بہادر سرکار عالی یا اراضی جاگیر میں بلا اجازت جاگیر دار کسی جانور کو مارے یا اس پر گولی چلائے یا اس کو پکڑے تو مجسٹریٹ کے اجلاس میں اس کا جرم پایہ ثبوت کو پہونچنے کی صورت میں وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک سو روپیہ سکہ عثمانیہ تک ہوسکیگی اور اگر اس کی نسبت اسی قسم کا جرم دوبارہ ثابت ہو تو جرمانہ کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکیگی۔

نام اور پتہ بتانے سے انکار کرنیکی سزا۔

۳۹۔ جو کوئی شخص دریافت کرنے پر اپنا صحیح نام اور پتہ بتانے سے انکار کرے یا عمداً غلط نام اور پتہ بتائے تو وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچیس ؎۲۵ روپیہ سکہ عثمانیہ تک ہوسکیگی اور اگر شخص مذکور کی نسبت مکرر اسی قسم کا جرم ثابت ہو تو جرمانہ کی مقدار پچاس ؎۵۰ روپیہ تک ہوسکیگی۔

مخبروں کو انعام کی ادائی۔

۴۰۔ بموجب قانون ہذا جو رقوم جرمانہ وصول کیجائیں اونکی نصف مقدار تک ان مخبروں کو دیجاسکیگی۔ جن کی سعی سے مجرم سزایاب ہوا ہو۔

تقرر دار وغان شکار	۱۴۔ انریری سکرٹری کو اختیار ہوگا کہ جو شکار چوری سے کیا جاتا ہے اس کے انسداد کے لئے خاص طور پر داروغون کا تقرر کرین اور اون کی تنخواہ فنڈ شکار سے ادا کرین۔
تقسیم انعامات	۲۴۔ شیر۔ بور بچہ۔ اور ریچھ کے مارنے کے لئے کوئی انعام نہین دیا جاے گا مگر جنگلی کتون کے مارنے کے لئے فی سگ دس ۱۰ روپیہ سکہ عثمانیہ انعام دیا جاے گا یہ انعام تشفی بخش ثبوت پہونچنے اور کھال کے پیش ہونے پر قریب ترین خزانہ سرکاری سے بحکم تحصیلدار یا دیگر عہدہ دار مجاز ادا کیا جاے گا۔
طریقہ تشہیر اعلان	۳۴۔ جملہ اعلانات جو از روے قواعد ہذا جاری ہون وہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی اور نوٹس شیٹ مین شایع ہون گے۔ الا اس صورت مین کہ دوسرا کوئی انتظام اون کے طبع کرنے کے لئے کیا جاے۔
میعاد سماعت۔	۴۴۔ قواعد ہذا کی خلاف ورزی یا اون کے متعلق ارتکاب جرم ہونے کی صورت مین تاریخ ارتکاب جرم سے تین مہینے گزر جانے کے بعد کسی شخص کے خلاف از روے قواعد ہذا کوئی کارروائی نہین کیجائیگی فقط۔

فرید ون جنگ

صدرالمہام پولیٹکل ڈپارٹمنٹ و انریری سکرٹری شکار کمیٹی۔

بڑے شکار کی فہرست

نام انگریزی	نام اردو	نام مرہٹی	نام تلنگی	موسم شکار
ٹیگر	شیر	واگھہ	پیدا پلی	[illegible]
بیر	ریچھ	اسول	گڈ یلگو	
بلوبل	نیلگائی	روئی	من بوتو	
اینٹلوپ	ہرن	کلویٹ	جکا بالدری	
چکارا یا او نڈیر	چکارا یا چنکارا	چکارا	گڈی جنکا	

رب فیڈ یا بارکنگ زبر	کاکو یا جنگلی بکرا	بکرا	کوکا گوری	[illegible]
سانبر	سانبر	سانبر	کنا دیرکٹی	
اسپاٹڈ ڈیر	چیتل	چترا	ڈوپی	
ہاگ ڈیر	پارا	پارا	کور وپندی	
موس ڈیر	پسری یا پیساری	پسورا	,,	

چھوٹے شکار کی فہرست

نام انگریزی	نام اردو	نام مرہٹی	نام تلنگی	موسم ممانعت شکار
ہیر	خرگوش	سسا	کندیل	
بسٹرڈ	ٹوکدار کاراڈہونک ہوبہ	مال ڈہونگ	بٹ ایبکا	
فلوری کن	تن مور یا چرس	تن مور	مال نملی	یکم جون سے ۱۵ ستمبر تک
پی فول	مور	مور (نر)، لنڈوری (مادہ)	نملی	
پینٹڈ پارٹرج	کالا تیتر	کالا تیتر	کاکڑا کوٹی یا لم زدیٹا	
پینٹڈ سینڈ گروس	پہاڑی تیتر	پوکنڈی	وجرکیا یا جم پولانیکی	
کامن سینڈ گروس	بڑ تیتر	بڑ تیتر	بجرکا	
گرے جنگل فول	جنگلی مرغی	کمبادی	اڑوی کور	یکم مارچ سے ۳۰ جون تک
رڈ جنگل فول	.	.	.	
پینٹڈ اسپر فول	چھوٹی جنگلی مرغی	کستور	جنا کمباڈی	
رڈ اسپر فول	.	.	.	
گرے پاٹریرج	تیتر	تیتر	گنجو	یکم مارچ سے ۳۰ ستمبر تک
کل قسم کے ٹیل اور ڈک	.	.	.	یکم مئی سے ۱۵ اگسٹ تک